روزنامہ

ٹیلی فون نمبر: 213029

C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com

Email:editor@alfazal.com

جمعرات 27 جنوری 2005ء 16 ذوالحج 1425 ہجری 27 صلح 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 23

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یاد رہے کہ صحیح معرفت حضرتِ عزّت جلّ شانہٗ کی کئی نشانیاں ہیں۔ ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اس کی قدرت اور توحید اور علم اور ہر ایک خوبی اور صفت پر کوئی داغ نقص کا نہ لگایا جائے۔ کیونکہ جس ذات کا ذرّہ ذرّہ پر حکم ہے اور جس کے تصرّف میں تمام فوجیں روحوں کی اور تمام ہیکل زمین و آسمان کی ہے۔ وہ اگر اپنی قدرتوں اور حکمتوں اور قوتوں میں ناقص ہو تو اس عالم جسمانی اور روحانی کا کام چل ہی نہیں سکتا۔ اگر نعوذ باللہ یہ اعتقاد رکھا جائے کہ ذرّات اور ان کی تمام طاقتیں اور ارواح اور ان کی تمام قوتیں خود بخود ہیں تو ماننا پڑتا ہے کہ خدا تعالیٰ کا علم اور توحید اور قدرت تینوں ناقص ہیں۔ وجہ یہ کہ اگر تمام ارواح اور ذرّات خدا تعالیٰ کے ہاتھ سے پیدا شدہ نہیں تو کوئی وجہ نہیں کہ ہمیں اس بات کا یقین ہو کہ خدا تعالیٰ کو ان کے اندرونی حالات کا علم ہے اور جبکہ اس کے علم پر کوئی دلیل قائم نہیں بلکہ اس کے برخلاف دلیل قائم ہے تو اس سے لازم آتا ہے کہ ہماری طرح خدا تعالیٰ بھی ان چیزوں کی اصل کُنہ سے بے خبر ہے۔ اور اس کا علم ان کے پوشیدہ در پوشیدہ اسرار پر محیط نہیں ہے۔ صاف ظاہر ہے کہ جیسے مثلاً ایک دوا اپنے ہاتھ سے تیار کی جاتی ہے یا اپنی نظر کے سامنے ایک شربت یا گولیاں یا چند دواؤں کا عرق تیار کیا جاتا ہے تو بوجہ اس کے کہ ہم خود اس نسخہ کے بنانے والے ہیں ہمیں ان تمام دواؤں کا پورا علم ہوتا ہے اور ہم بخوبی جانتے ہیں کہ یہ فلاں فلاں دوا ہے اور فلاں فلاں وزن کے ساتھ اس مقصد کے لئے بنائی گئی ہے۔ لیکن اگر کوئی عرق یا گولیاں یا شربت ایسا مجہول الکنہ ہو جس کو ہم نے بنایا نہیں اور نہ ہم ان اجزاء کو جدا جدا کر سکتے ہیں تو ہم ضرور ان دواؤں سے بے خبر ہوں گے اور یہ بات تو بدیہی ہے کہ اگر خدا تعالیٰ کو ذرّات اور ارواح کا بنانے والا مان لیا جائے تو ساتھ ہی ماننا پڑے گا کہ بالضرور خدا تعالیٰ کو ان تمام ذرات اور ارواح کی پوشیدہ قوتوں اور طاقتوں کا علم بھی ہے اور اس پر دلیل یہ ہے کہ وہ خود ان قوتوں اور طاقتوں کا بنانے والا ہے اور بنانے والا اپنی بنائی ہوئی چیز سے بے خبر نہیں ہوتا۔ لیکن اگر یہ صورت ہو کہ وہ ان قوتوں اور طاقتوں کا بنانے والا نہیں ہے تو کوئی برہان اس پر قائم نہیں ہو سکتی کہ اس کو ان تمام قوتوں اور طاقتوں کا علم بھی ہے۔ اگر تم بغیر دلیل کے کہہ دو کہ اس کو علم ہے تو یہ ایک تحکّم ہے اور محض ایک دعویٰ ہے۔

(چشمہ مسیحی۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 360)

جس نے نفس کو پہچان لیا

آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

من عرف نفسه فقد عرف ربه

جس نے اپنے نفس کو پہچان لیا اس نے اپنے رب کی معرفت حاصل کر لی

(کشف الخفاء۔ اسماعیل بن محمد العجلونی حدیث نمبر 2532 موسسة الرساله۔ بیروت۔ 1405ھ۔ طبع چہارم)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ’’مریم شادی فنڈ‘‘ ہے۔ مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

’’اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔‘‘

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تا کہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

یتامیٰ کی خبر گیری

جماعت میں یتامیٰ کی خبر گیری کا بڑا اچھا انتظام جاری ہے۔ اس کا نام یکصد یتامیٰ کی سکیم ہے۔ لیکن اس کے تحت سینکڑوں یتامیٰ بالغ ہو کر پڑھائی مکمل کر کے کام پر لگ جانے تک ان کو پوری طرح سنبھالا گیا۔ اسی طرح لڑکیوں کی شادیوں تک اخراجات پورے کئے جاتے رہے اور جا رہے ہیں۔

(خطبہ جمعہ 23 جنوری 2004ء)

(مرسلہ: سیکرٹری یکصد یتامیٰ کمیٹی ربوہ)

فری انٹرنیٹ کیفے برائے خواتین

خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مکمل طور پر مفت انٹرنیٹ کیفے کا انتظام ایوان محمود ربوہ میں ہے۔ صرف خواتین اس سے استفادہ کر سکیں گی۔ کیفے کے اوقات کار 9:30 صبح تا 1:30 بجے دوپہر ہیں براہ کرم ان اوقات میں ہی تشریف لائیں۔

(انچارج کمپیوٹر سیکشن ایوان محمود)

پھولیں پھلیں جہان میں

مسرور کے قدم سے ہوئی سُــــرَّ مَــنْ رَاٰی!
افریقہ کی زمیں! تیری عظمت ہو بے حساب
فِـی الـدِّیْـنِ، یَـدْخُـلُـوْن کا نظارہ ہو گیا
بڑھتا رہے شمار، جو بیعت ہو بے حساب
پچھلی صدی میں حضرت نیرّ کی پھونک سے
آئے جو دس ہزار تھے کثرت ہو بے حساب
کس شاں سے رستگاری اسیروں کی ہو گئی
کرتے رہیں ترقیاں عزت ہو بے حساب
یہ دور خسروی تو ہے اک دور انقلاب
مافات کی تلافی سے راحت ہو بے حساب
مولیٰ ہے تیری ذات کریمی کا واسطہ
ایسا کرم تو کر دے مسرت ہو بے حساب
یہ پورا خطہ اب بنے گہوارۂ سکوں
ہر سمت قلب و روح میں الفت ہو بے حساب
بڑھتے ہی جائیں پرچمِ مہدی کو تھام کر
قدموں میں ڈھیر دنیا کی ثروت ہو بے حساب
قول و عمل میں دلکشی ایمان کی لئے
پھولیں پھلیں جہان میں وسعت ہو بے حساب
رحماں نے وعدہ مہدئ دوراں سے جو کیا
سارے نفوس و مال میں برکت ہو بے حساب
شجرِ مسیحِ پاک کی شاخوں میں اے خدا
اثمار و سبزہ زار کی جلوت ہو بے حساب
دل کے سداد و صدق سے اکسیرؔ کی دعا
اللہ کرے قبول کہ رحمت ہو بے حساب

محمد اعظم اکسیرؔ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم بشریٰ پروین صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد اسلم بھٹی صاحب چک 433ٹی۔ ڈی۔اے ضلع لیہ کا نکاح ہمراہ مکرم عثمان احمد صاحب ولد مکرم محمد خالق صاحب چک 81 اسلام نگر ضلع شیخوپورہ بعوض چالیس ہزار روپیہ حق مہر مورخہ 16 جنوری 2005ء کو برمکان چوہدری محمد اسلم بھٹی صاحب ضلع لیہ مکرم مولوی محمد ابراہیم بھامبڑی صاحب نے پڑھا۔احباب جماعت سے رشتہ کے جانبین اور جماعت کیلئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب امیر ضلع اٹک لکھتے ہیں۔ خاکسار کے بڑے بھائی پروفیسر محمد عبداللطیف شاہد صاحب اسلام آباد (جو چودہ سال نصرت جہاں سکیم کے تحت غانا میں خدمت کی توفیق پا چکے ہیں۔کو ہائی بلڈ پریشر اور انجائنا کی تکلیف ہوگئی ہے شفا انٹرنیشنل اسلام آباد میں داخل ہیں اور انجیو گرافی ہوئی ہے الحمدللہ کوئی Blocuage نہیں ہے تاہم پریشانی ہے۔ احباب کرام سے عاجزانہ درخواست ہے کہ ان کی صحت وسلامتی اور درازی عمر کیلئے دعا کریں۔

سیرت وسوانح حضرت میاں جان محمد صاحب

رفیق حضرت مسیح موعود آف پھیرو چچی

☆ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ارشاد فرمودہ 18 مئی 1996ء کے مطابق کہ اپنے خاندان کی تاریخ کو زندہ رکھیں۔ خاکسار اپنے دادا جان حضرت میاں جان محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود آف پھیرو چچی ضلع گورداسپور (وفات 6 ستمبر 1998ء) کی سیرت وسوانح بغرض اشاعت جمع کر رہا ہے حضرت میاں صاحب ہر سال مجلس مشاورت پر ربوہ تشریف لاتے رہے ہیں۔اسی طرح سندھ وکراچی میں کئی جلسوں اور جماعتی تقریبات میں انہوں نے شرکت کی۔ احباب جماعت سے اس سلسلے میں درخواست ہے کہ حضرت میاں صاحب کے متعلق اپنی یادوں، تاثرات وواقعات یا تصاویر، ویڈیو فلم، یا کسی بھی قسم کی معلومات خاکسار تک پہنچا کر ممنون فرمائیں۔تصاویر استفادہ کے بعد واپس کردی جائیں گی۔

(مظفر احمد شہزاد مربی سلسلہ ولد یعقوب احمد
ڈاک خانہ محمود آباد فارم براستہ کنری پاک
ضلع میرپورخاص سندھ پوسٹ کوٹ:69160
Email:muzaffar-zi222mir@hotmail.com

ولادت

مکرم حافظ محمد نصراللہ صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں۔اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مکرم ناصر احمد شاہد مربی سلسلہ ڈیرہ غازی خان کو مورخہ 6 جنوری 2005ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت یسریٰ احمد نام عطا فرمایا ہے۔نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے مکرم ارشاد عالم گل صاحب رچنا ٹاؤن لاہور کی پوتی اور مکرم صفدر علی شاد صاحب آف شاہدرہ ٹاؤن لاہور کی نواسی ہے۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت وتندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور نافع الناس وخادمہ دین بنائے۔امین

سانحہ ارتحال

مکرم پروفیسر ناصر احمد صاحب فیکٹری ایریا ربوہ لکھتے ہیں۔میری بیٹی مکرمہ وحیدہ بشیر صاحبہ زوجہ مکرم بشیر احمد شاہد صاحب سیکرٹری مال حلقہ گلشن حدید کراچی مورخہ 13 دسمبر 2004ء کو بعمر 48 سال وفات پا گئیں۔مرحومہ اپنے حلقہ کی صدر لجنہ کے علاوہ بچوں کو قرآن مجید پڑھاتی رہیں۔مرحومہ کے جنازے میں کثرت سے احباب جماعت شامل ہوئے اور احمدیہ قبرستان کراچی میں تدفین ہوئی۔ مرحومہ کی وفات پر احباب جماعت اور عزیز واقارب نے جس خلوص اور وفا کا مظاہرہ کیا اس پر خاکسار ممنون ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو احسن رنگ میں اس کی جزا دے۔ مرحومہ کو اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔آمین

اعلان داخلہ

ہائر ایجوکیشن کمیشن نے اوورسیز سکالرشپس سکیم برائے پی ایچ ڈی کا اعلان کیا ہے۔یہ سکیم آسٹریلیا، فرانس، ہالینڈ، چائنا، جرمنی کیلئے ہوگی۔درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 7 فروری 2005ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 18 جنوری 2005 ملاحظہ کریں۔

منسٹری آف ایجوکیشن گورنمنٹ آف پاکستان نے کلچرل ایکسچینج سکالرشپس پروگرام برائے سال 2005-06ء کا اعلان کیا ہے یہ سکالرشپس، جاپان، چائنا، روس، ترکی میکسیکو، رومانیہ، سریا، جارڈن، تیونس، چیک ریپبلک اور سلاوک ریپبلک کیلئے آفر کیا گیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 فروری 2005ء ہے۔مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 16 جنوری 2005ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

جوان صالح، کم گو اور خلوص سے بھرا دقیق فہم آدمی

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی (رفیق حضرت مسیح موعود)

حضرت مسیح موعود نے ایک بار آپ کو فرمایا ''ہم اور آپ کوئی دو ہیں،،

محمد محمود طاہر صاحب

حضرت مسیح موعود نے اپنے رفقاء اور متبعین کے اخلاص اور پاک تبدیلی کو ایک معجزہ اور نشان قرار دیا ہے۔ آپ حقیقۃ الوحی میں بیان فرماتے ہیں کہ ''میرے لئے یہ عمل کافی ہے کہ ہزار ہا آدمیوں نے میرے ہاتھ پر طرح طرح کے گناہوں سے توبہ کی ہے اور ہزار ہا لوگوں میں بعد بیعت میں نے ایسی تبدیلی پائی ہے کہ جب تک خدا کا ہاتھ کسی کو صاف نہ کرے، ہرگز ایسا نہیں ہو سکتا اور میں حلفاً کہہ سکتا ہوں کہ میرے ہزار ہا صادق اور وفادار مرید بیعت کے بعد ایسی پاک تبدیلی حاصل کر چکے ہیں کہ ایک ایک فرد ان میں بجائے خود ایک نشان ہے''

اللہ تعالیٰ کے نشانوں اور حضرت مسیح موعود کے ایسے ہی وفادار مریدوں میں سے ایک جماعت کپورتھلہ کے جلیل القدر بزرگ حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی بھی تھے۔ آپ کا شمار ان مخلصین اور فدائی مریدوں میں ہوتا ہے جو حضرت مسیح موعود سے دعویٰ سے قبل ہی تعلق ارادت رکھتے تھے اور اپنے آپ کو پیش کر چکے تھے۔ چنانچہ بیعت اولیٰ کے موقع پر چالیس خوش نصیبوں میں آپ بھی شامل تھے۔ آپ بیعت اولیٰ سے قبل حضرت مسیح موعود کو متعدد بار بیعت کے لئے کہہ چکے تھے لیکن حضور اقدس فرماتے کہ ابھی حکم نہیں ہے چنانچہ بیعت کا اعلان ہوتے ہی آپ لدھیانہ پہنچ گئے۔

ابتدائی حالات

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی 1280ھ میں پیدا ہوئے۔ آپ کی پیدائش باغپت ضلع میرٹھ میں ہوئی۔ آپ کے والد کا نام محترم مشتاق احمد صاحب عرف محمد ابراہیم تھا۔ آپ کا آبائی وطن مظفر نگر شہر کا قصبہ بڈھانہ ہے۔ آپ کے والد محترم باغپت میں ملازم تھے۔ اس سے قبل گجرات اور جالندھر میں منصرم رہ چکے تھے۔ حضرت منشی ظفر احمد صاحب کی بیعت کے بعد آپ کے والد محترم نے بھی بیعت کر لی لیکن کچھ عرصہ بعد وفات پا گئے۔ وفات کے وقت آپ اپنے بیٹے حضرت منشی ظفر احمد صاحب کے پاس کپورتھلہ میں مقیم تھے۔

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کا خاندان شیخ قانون گو کہلاتا ہے مغلوں کے وقت سے اراضی کے متعلق قوانین اور بندوبست اراضی کرنا آپ کا خاندانی پیشہ تھا۔ حضرت منشی صاحب نے ابتدائی تعلیم باغپت میں ہی حاصل کی۔ مکتبی تعلیم کا نظام تھا اسی طریق پر تعلیم پائی۔ مکتبی تعلیم سے فراغت کے وقت آپ کی عمر 17 سال تھی۔

کپورتھلہ آمد اور ملازمت

آپ تعلیم کے بعد تقریباً 17 سال کی عمر میں اپنا وطن ترک کر کے کپورتھلہ چلے آئے۔ یہاں آپ کے چچا حافظ احمد اللہ صاحب تحصیلدار تھے اور ان کے ہاں اولاد نہ تھی اور حضرت منشی صاحب کو بیٹے کی طرح محبوب جانتے تھے۔ حضرت منشی صاحب نے ملازمت کرنی چاہی۔ چنانچہ آپ عدالت میں اپیل نویس مقرر ہو گئے۔ اس زمانے میں سرکار کی طرف سے ایک ہی شخص کو اپیل نویسی کی اجازت ہوتی تھی۔ اس کی آمدنی بھی معقول ہو جاتی اور ملازمت میں نسبتاً آزادی بھی ہوتی۔ آپ تحریر کے مشاق اور ماہر تھے۔ آپ کا نام اپیل نویس مشہور تھا لیکن مجسٹریٹ آپ سے سررشتہ داری کا کام لیتے تھے۔ یہ طریق آپ کے لئے بہت مفید رہا کیونکہ ملازمت والی پابندی نہ ہوتی اور آپ جب چاہتے حضرت مسیح موعود کے در پر حاضر ہو جاتے تھے۔

حضرت مسیح موعود سے تعلق ارادت

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کی عمر 18-20 سال کے قریب تھی جب آپ کو حضرت مسیح موعود کے بارے میں علم ہوا یہ 1882ء کا زمانہ ہے جب براہین احمدیہ کی پہلی دو جلدیں شائع ہو چکی تھیں۔ آپ کے خاندان کے ایک فرد حاجی ولی اللہ صاحب جو کپورتھلہ میں مقیم تھے ان کے پاس براہین احمدیہ پہنچی۔ وہ یہ کتاب لے کر میرٹھ آئے۔ براہین احمدیہ کے ذریعہ آپ کو حضرت مسیح موعود کا تعارف ہوا۔ براہین احمدیہ نے گویا آپ کے دل میں ایک شمع روشن کر دی تھی آپ کو پنجاب آنے کا شوق پیدا ہوا چنانچہ 1884ء میں آپ کپورتھلہ آئے۔ تو چوتھی جلد براہین احمدیہ کی شائع ہو چکی تھی۔ اس نے دین کی محبت آپ کے سینہ میں روشن کر دی تھی۔ آپ براہین احمدیہ سنایا کرتے۔ یہ براہین احمدیہ کا پہلا درس تھا جو کپورتھلہ میں شروع ہوا۔

حضرت مسیح موعود سے پہلی ملاقات

سرمہ چشم آریہ کی طباعت سے پیشتر کا واقعہ ہے جب حضرت مسیح موعود جالندھر تشریف لے گئے۔ حضرت منشی ظفر احمد صاحب جالندھر اپنے عزیز کو ملنے جایا کرتے تھے۔ آپ جالندھر گئے تو معلوم ہوا کہ ایک بزرگ جالندھر آ رہے ہیں۔ چنانچہ آپ اپنے رشتہ دار کے ہمراہ سٹیشن گئے وہاں احباب حضرت مسیح موعود کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ حضرت صاحب سے لوگوں نے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ حضرت منشی صاحب کو بھی شرف مصافحہ بخشا اور حضور نے دریافت فرمایا آپ کہاں رہتے ہیں۔ آپ نے جواب دیا کپورتھلہ۔ لیکن میرے ایک رشتہ دار منشی عبداللہ صاحب بوچڑ خانہ کے قریب رہتے ہیں۔ حضور نے آپ سے کہا ہم آپ کے ساتھ چلتے ہیں چنانچہ آپ کے عزیز کی بیٹھک میں حضور فروکش ہوئے۔ حضور صبح آٹھ نو بجے کے قریب جالندھر آئے اور ظہر کی نماز کے بعد واپس سٹیشن تشریف لے گئے اور گاڑی میں بیٹھ گئے۔ حضرت منشی ظفر احمد صاحب نے مصافحہ کا شرف حاصل کیا اس پر فرمایا: ''ہم سے خط و کتابت رکھا کرو''

یہ حضور سے آپ کی پہلی ملاقات تھی۔ اس کے تقریباً ڈیڑھ دو ماہ بعد آپ قادیان گئے اور پھر عشق و محبت کی ایک نہ ختم ہونے والی داستان کا باقاعدہ آغاز ہو گیا۔ پہلی دفعہ دس بارہ دن قادیان ٹھہرے۔ اور پھر مستقل قادیان جاتے رہے۔ اس کے بعد سرمہ چشم آریہ طبع ہوئی جس کے چند نسخے حضور نے آپ کو بھی عطا کئے۔ یہ کتاب 1886ء میں طبع ہوئی تھی۔

جلدی جلدی قادیان کی زیارت

حضرت منشی ظفر احمد صاحب روایت کرتے ہیں کہ: ''حضور سے جالندھر کی ملاقات اول کے بعد دو ماہ کے قریب گزرنے پر میں قادیان گیا۔ اس کے بعد مہینے ڈیڑھ مہینے بعد اکثر جایا کرتا تھا۔ ایک دفعہ چار ماہ بعد گیا تو حضور نے فرمایا کیا کوئی معصیت ہوگئی ہے جو اتنی دیر لگائی۔ میں رونے لگا۔ اس کے بعد جلدی جلدی قادیان جایا کرتا تھا''

(رفقائے احمد جلد چہارم، ناشر طاہر اکیڈمی لاہور ص 86)

بیعت اولیٰ میں شمولیت کی سعادت

حضرت منشی ظفر احمد صاحب امام الزمان کو پہچان کر آپ کے ساتھ عشق، وفا اور اطاعت کا تعلق قائم کر چکے تھے۔ کئی بار حضور اقدس سے بیعت کی درخواست کر چکے لیکن حضور نے فرمایا ابھی حکم نہیں۔ جب اذن الٰہی سے حضور نے بیعت لینے کا اشتہار شائع فرمایا۔ تو حضرت منشی صاحب کے پاس بھی 6 اشتہار بھیجے۔ چنانچہ آپ بیعت اولیٰ کے لئے مارچ 1889ء میں لدھیانہ پہنچ گئے۔ کپورتھلہ جماعت سے حضرت منشی اروڑا صاحب، حضرت محمد خان صاحب، حضرت منشی عبدالرحمٰن صاحب بھی بیعت اولیٰ میں شامل ہوئے۔ آپ نے حضرت مسیح موعود کی بیعت کی سعادت حاصل کی اور پندرہ بیس روز تک لدھیانہ میں ٹھہرے رہے۔ رجسٹر بیعت پر آپ کے کوائف یوں مرقوم ہیں:۔

''ظفر احمد ولد محمد ابراہیم (وطن) بڈھانہ ضلع مظفر نگر (موجودہ سکونت) کپورتھلہ (پیشہ اپیل نویس) محکمہ مجسٹریٹی کپورتھلہ''

فضائل و خدمات سلسلہ

آپ کو یہ سعادت نصیب ہوئی کہ آپ حضرت مسیح موعود کے پاس دعویٰ سے قبل بھی آیا کرتے تھے اور براہین احمدیہ کی اشاعت کے زمانہ سے حضرت مسیح موعود کی خدمت کا موقع ملا۔

آپ حضرت مسیح موعود کے پاس ہفتوں، مہینوں رہا کرتے اس دوران حضور کی ڈاک پر مامور ہوتے اور خطوط کے جوابات لکھتے، حضور اپنے سفروں میں آپ کو ساتھ لے کر جاتے جو کہ بہت بڑی سعادت تھی۔ آپ حضرت مسیح موعود کے سینکڑوں نشانات کے شاہد تھے اور حضور اقدس نے آپ کا نام کئی نشانات میں بطور گواہ تحریر فرمایا ہے۔

حضرت مسیح موعود کی سیرت کے کئی واقعات آپ سے مروی ہیں۔ آپ کی روایات تاریخ احمدیت اور سیرت حضرت مسیح موعود کے موضوع پر ہمارے لئے سند کا درجہ رکھتی ہیں۔ آپ کی روایات رفقاء احمد جلد 4 میں درج ہیں آپ جماعت کپورتھلہ کے سیکرٹری رہے۔ 313 رفقاء میں شامل تھے۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے ازالہ اوہام اور آئینہ کمالات اسلام میں آپ کا تذکرہ اپنے احباء میں کیا ہے۔ حضرت مسیح موعود کے خطوط کے محافظ کے طور پر آپ کی خدمات ہیں۔ جماعت کی پہلی مجلس شوریٰ کے آپ ممبر تھے۔ یوں آپ کو کئی حوالوں سے جماعتی خدمات اور اعزازات ملے اور پھر یہ سلسلہ آپ کی اولاد میں جاری ہے۔

ہر قدم پہلے قدم سے آگے

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے حضرت منشی صاحب کی وفات پر روزنامہ الفضل میں آپ کا ذکر خیر کیا اور حضرت منشی صاحب کی حضرت مسیح موعود اور جماعت کے ساتھ 60 سالہ رفاقت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''وہ دن اور آج کا دن جن کے درمیان قریباً 60

سال کا عرصہ گزرتا ہے مرحوم کا ہر قدم پہلے قدم سے آگے بڑا اور مرحوم کی محبت اور اخلاص نے اس طرح ترقی کی جس طرح ایک تیزی سے بڑھنے والا پودا اچھی زمین اور اچھی آبپاشی اور اچھی پرداخت کے نیچے ترقی کرتا ہے۔ اس زمانہ میں مصائب کے زلزلے بھی آئے، حوادث کی آندھیاں بھی چلیں، ابتلاؤں کے طوفانوں نے بھی اپنا زور دکھایا۔ مگر خدا کا بندہ آگے ہی آگے قدم اٹھاتا گیا۔ گرنے والے گر گئے، ٹھوکر کھانے والوں نے ٹھوکریں کھائیں، لغزش میں پڑنے والے لغزشوں میں پڑ گئے مگر منشی صاحب مرحوم کا سر ہر طوفان کے بعد اوپر ہی اوپر اٹھتا نظر آیا اور بالآخر سب کچھ دیکھ کر اور سارے عجائبات قدرت کا نظارہ کر کے وہ موت کے عروسی جشن میں سے ہوتے ہوئے اپنے آقا و محبوب کے قدموں میں پہنچ گئے۔ اس زندگی سے بہتر کونسی زندگی اور موت سے بہتر کونسی موت ہوگی۔“

(الفضل 4/ستمبر 1941ء)

ہم اور آپ کوئی دو ہیں

حضرت مسیح موعود آپ کے ساتھ شفقت و محبت کا سلوک فرماتے اور آپ کو محبت کی ایک ایسی سند عطا کر گئے جس پر آپ اور آپ کا خاندان ساری عمر فخر کرتا رہے گا۔ ایک دفعہ کا واقعہ ہے جبکہ آپ قادیان میں حضرت مسیح موعود کی ڈاک پر مامور تھے اور خطوط کے جوابات دیتے تھے آپ خط کھولتے ان کو پڑھ کر خلاصہ حضور کو سنا دیتے۔ حضور جو جواب آپ کو لکھواتے آپ اس کو لکھ کر بھیج دیتے۔ ایک خط ڈاک میں آیا جس پر لکھا تھا کہ اس کو حضرت مسیح موعود ہی کھولیں۔ وہ خط آپ نے حضور اقدس کے سامنے رکھ دیا حضور نے دریافت فرمایا منشی صاحب کیا ہے؟ آپ نے عرض کیا حضرت اس پر لکھا ہے کہ اس خط کو کوئی نہ کھولے اس لئے حضور ہی اس کو کھول کر پڑھیں۔ حضرت مسیح موعود نے خط آپ کو واپس کرتے ہوئے فرمایا منشی صاحب آپ ہی اس کو پڑھیں۔ ”ہم اور آپ کوئی دو ہیں۔“

یہ واقعہ بیان کرنے کے بعد حضرت منشی صاحب رونے لگ گئے اور روتے روتے فرمایا کہاں خدا کا پیارا مسیح اور کہاں یہ گنہگار اور یہ نوازش۔

اطاعت امام کا بے مثل واقعہ

حضرت مصلح موعود نے آپ کی وفات کا 22/ اگست 1941ء کو خطبہ جمعہ میں تذکرہ کیا اور آپ کی حضرت مسیح موعود کے ساتھ اطاعت اور وفا کا ایک بے مثل اور ایمان افروز واقعہ آپ کے ہی الفاظ میں بیان فرمایا۔ حضرت منشی صاحب بیان کرتے ہیں:

”میں جب سررشتہ دار ہو گیا اور پیشی میں کام کرتا تھا تو ایک دفعہ مسلیں وغیرہ بند کر کے قادیان چلا آیا۔ تیسرے دن میں نے اجازت چاہی تو آپ (حضرت مسیح موعود) نے فرمایا ابھی ٹھہریں۔ پھر عرض کرنا مناسب نہ سمجھا کہ آپ ہی فرمائیں گے۔ اس پر ایک مہینہ گزر گیا۔ ادھر مسلیں میرے گھر میں تھیں۔ کام بند ہوگیا اور سخت خطوط آنے لگے۔ مگر یہاں یہ حالت تھی کہ ان خطوط کے متعلق وہم بھی نہ آتا تھا۔ حضور کی محبت میں ایک ایسا لطف اور محویت تھی کہ نہ نوکری کے جانے کا خیال تھا اور نہ کسی بازپرس کا اندیشہ۔ آخر ایک نہایت ہی سخت خط وہاں سے آیا۔ میں نے وہ خط حضرت صاحب کے سامنے رکھ دیا۔ پڑھا اور فرمایا ”لکھ دو آنا نہیں ہوتا“۔ میں نے وہی فقرہ لکھ دیا اس پر ایک مہینہ اور گزر گیا۔ تو ایک دن فرمایا ”کتنے دن ہو گئے“ پھر آپ ہی گننے لگے اور فرمایا ”اچھا اب چلیں جائیں“۔ میں چلا گیا اور کپورتھلہ پہنچ کر لالہ ہرچرن داس مجسٹریٹ کے مکان پر گیا تا کہ معلوم کروں کیا فیصلہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا منشی جی آپ کو مرزا صاحب نے نہیں آنے دیا ہوگا۔ میں نے کہا ہاں۔ تو فرمایا کہ ان کا حکم مقدم ہے۔“

(رفقاء احمد جلد چہارم ص 72)

حضرت مسیح موعود کا خراج تحسین

حضرت مسیح موعود نے ازالہ اوہام میں اپنے چند احباء اور وفاداروں کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ ان خوش قسمتوں میں حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی بھی شامل ہیں۔ حضور اقدس آپ کے بارے میں تحریر فرماتے ہیں:

”حبی فی اللہ منشی ظفر احمد صاحب۔ یہ جوان صالح، کم گو اور خلوص سے بھرا دقیق فہم آدمی ہے۔ استقامت کے آثار و انوار اس میں ظاہر ہیں۔ وفاداری کی علامات اور امارات اس میں پیدا ہیں۔ ثابت شدہ صداقتوں کو خوب سمجھتا ہے اور ان سے لذت اٹھاتا ہے۔ اللہ اور رسول سے سچی محبت رکھتا ہے۔ اور ادب جس پر تمام مدار حصول فیض کا ہے اور حسن ظن جو اس راہ کا مرکب ہے دونوں سیرتیں ان میں پائی جاتی ہیں۔“

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 ص 532)

حضرت مسیح الزمان کے ان جامع و مانع الفاظ میں حضرت منشی ظفر احمد صاحب کی شخصیت اور سیرت کا خلاصہ بیان کر دیا گیا اور ان الفاظ کو رہتی دنیا تک محفوظ کر دیا گیا۔ این سعادت بزور بازو نیست۔

شادی و اولاد

آپ کے والد محترم شیخ مشتاق احمد صاحب عرف محمد ابراہیم آخری بیماری کے وقت کپورتھلہ میں آپ کے پاس تھے۔ آپ نے والد محترم کی خوب خدمت کی۔ والد صاحب کے فوت ہونے کا وقت قریب ہوا تو انہوں نے دعا کی اللہ تعالیٰ تمہیں بہت اولاد دے۔ اللہ تعالیٰ کی شان کہ حضرت منشی صاحب کے تین اور بھائی تھے وہ تینوں بے اولاد رہے اور صرف حضرت منشی صاحب کی شاخ سے اولاد آگے چلی۔ آپ نے دو شادیاں کیں۔ پہلی شادی محترمہ سیدہ بدر النساء صاحبہ سے ہوئی۔ ان کی وفات کے بعد دوسری شادی موضع بڑھانہ کے اقارب میں محترمہ بتول بیگم صاحبہ سے ہوئی۔ دونوں شادیوں سے اللہ تعالیٰ نے کثیر اولاد سے نوازا۔ آپ کے آٹھ بیٹے اور دو بیٹیاں تھیں۔

آپ کے صاحب مرتبہ فرزند ارجمند حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر سابق امیر جماعت فیصل آباد و صدر مجلس وقف جدید تھے۔ جو حضرت مسیح موعود کی دعا کا ایک روشن نشان تھے۔ ان کی پیدائش کی اطلاع منشی صاحب نے حضرت مسیح موعود کو دی تو حضور نے جواب میں تحریر فرمایا ”لڑکا نوزاد مبارک۔ اس کا نام محمد احمد رکھ دیں۔ خدا تعالیٰ باعمر کرے۔ آمین“ آپ کو غیر معمولی عمر عطا کی گئی۔ حضرت شیخ محمد احمد مظہر صاحب کے فرزند ارجمند محترم شیخ مظفر احمد صاحب ظفر امیر ضلع فیصل آباد، صدر مجلس وقف جدید و چیئرمین طاہر فاؤنڈیشن ہیں۔

وفات و تدفین

وفات سے ایک سال قبل آپ نے رویا میں اپنے آپ کو حضرت مسیح موعود کے پاس دیکھا اور آپ سمجھ گئے کہ اب میرا آخری وقت قریب ہے اس کے بعد گویا آپ چلنے کی تیاری میں رہتے۔ 15/ اگست 1941ء کو بیمار ہوئے 20/ اگست 1941ء کی صبح آسمان احمدیت کا یہ روشن ستارہ اپنے خالق و مالک اور آقا کے حضور حاضر ہوگیا۔ جنازہ اسی روز کپورتھلہ سے قادیان لے جایا گیا۔ سیدنا حضرت مصلح موعود ان ایام میں ڈلہوزی میں تھے۔ آپ کو وفات کی اطلاع دی گئی۔ حضرت مصلح موعود 21/ اگست کو قادیان پہنچے۔ 20/ اگست کو مدرسہ احمدیہ کے صحن میں حضرت مولانا شیر علی صاحب امیر مقامی نے جنازہ پڑھایا اور قطعہ رفقاء بہشتی مقبرہ میں حضرت منشی صاحب کو دفن کیا گیا۔

حضرت مصلح موعود نے 22/ اگست 1941ء کے خطبہ جمعہ میں آپ کی وفات، شمائل اور اوصاف کا تفصیلی تذکرہ کرتے ہوئے احباب جماعت کو رفقاء کے نقش قدم پر چلنے کی تلقین فرمائی۔

اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے۔ آپ کا فیض آپ کی نسل میں جاری رکھے اور ہمیں ان روشن ستاروں سے روشنی حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

بقیہ صفحہ 6

ہسٹیریا

اگنیشیا۔ نیٹرم میور

”اگنیشیا کی مریضہ اکثر ناامید اور مایوس رہتی ہے۔ کسی سے ملنا جلنا پسند نہیں کرتی۔ یادداشت کمزور ہو جاتی ہے اور ہسٹیریا ہو جاتا ہے اور اس وہم کا شکار رہتی ہے کہ کچھ ہو جائے گا۔ عزیزوں کے مرنے کا خوف لاحق رہتا ہے۔ بعض دفعہ نظارے دیکھتی ہے۔ اگر ایسی مریضہ کو وقت پر اگنیشیا نہ دی جائے تو یہ کیفیت بڑھ کر پاگل پن میں بھی تبدیل ہو سکتی ہے۔ اگر ایک دفعہ مریضہ پاگل ہو جائے تو پھر اگنیشیا کام نہیں آئے گی۔ اس کی بجائے نیٹرم میور بہت بہتر کام کرتی ہے۔“ (ص: 465)

ہیضہ

وریٹرم البم۔ کیمفر

”یہ دوا ہیضے کی بہترین دواؤں میں شامل ہے ......کیمفر کا مقابلہ کرتی ہے مگر اس کے اخراجات مقدار میں بہت زیادہ ہوتے ہیں جو زندگی کی تمام قوتوں کو بالکل نچوڑ کر رکھ دیتے ہیں۔ وریٹرم میں سردی کا احساس بہت نمایاں ہوتا ہے اور ٹھنڈے پسینے آتے ہیں اور مریض سر سے پاؤں تک ٹھنڈے پسینوں میں شرابور ہوتا ہے۔ کیمفر میں بھی بالکل یہی علامات نمایاں ہیں لیکن فرق یہ ہے کہ کیمفر میں اجابت تھوڑی تھوڑی ہوتی ہے۔ وریٹرم میں بے حد پانی والے کھلے اسہال آتے ہیں جو دیکھتے ہی دیکھتے جسم کا پانی نچوڑ لیتے ہیں اور مریض جلد ہی موت کا شکار ہو جاتا ہے۔“

(ص: 801)

ایشیائی ہیضہ

سیکیل۔ کیمفر

”ایشیائی ہیضہ (Asiatic Cholera) میں بھی سیکیل مفید ہے اس میں کیمفر کی طرح جسم بالکل ٹھنڈا ہو جاتا ہے لیکن اندرونی طور پر مریض گرمی محسوس کرتا ہے۔ کیمفر میں بدن ٹھنڈا ہوتا ہے لیکن اندرونی طور پر مریض کو گرمی کا احساس نہیں ہوتا۔“

(ص: 739)

جلال اور وقار

1924ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی جب یورپ تشریف لے گئے تو رستہ میں عرب ممالک میں بھی قیام فرمایا۔ اس دوران عرب ممالک کے پریس نے بھی آپ کے متعلق اپنے تاثرات شائع کئے۔

چنانچہ اخبار ”فتی العرب“ دمشق اپنی 10 اگست 1924ء کی اشاعت میں لکھتا ہے۔

”یہ خلیفہ صاحب اپنی عمر کے چالیسویں سال میں ہیں۔ منہ پر سیاہ کشادہ داڑھی رکھتے ہیں۔ چہرہ گندم گوں ہے اور جلال و وقار چہرہ پر غالب ہے۔ دونوں آنکھیں ذکاوذہانت اور غیر معمولی علم و عقل کی خبر دے رہی ہیں۔ آپ ان کے چہرہ کے خدوخال میں جب کہ وہ اپنی برف کی مانند سفید پگڑی پہنے کھڑے ہوں یہ دماغی قابلیتیں دیکھیں تو آپ کو یقین ہو جائے گا کہ آپ ایک ایسے شخص کے سامنے ہیں جو آپ کو قبل اس کے کہ آپ اسے سمجھیں خوب سمجھتا ہے۔ اور آپ کے لبوں پر تبسم کھیلتا رہتا ہے جو کبھی ظاہر اور کبھی پوشیدہ ہو جاتا ہے۔ اور اگر آپ اس کیفیت کو دیکھیں تو آپ اس تبسم کے نیچے جو معنی ہیں اور جو اس میں جلال ہوتا ہے اس سے حیران ہو جائیں گے۔“

(الفضل 17 فروری 2003ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی شہرہ آفاق کتاب ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل کی روشنی میں

ہومیوپیتھی طریقہ علاج اور قریبی دواؤں میں مابہ الامتیاز

اہم اور معروف بیماریوں میں استعمال ہونے والی ہومیوادویات کا آپس میں تعلق اور حیرت انگیز موازنہ

ہومیوڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد صاحب

گرمی کا احساس سلفر۔ پلسٹلا

’’سلفر میں مسلسل گرمی پائی جاتی ہے جو جسم کا جزو بن جاتی ہے۔ ہاتھ پاؤں اور سر کی چوٹی جلتے ہیں۔ پلسٹلا میں بھی گرمی کا احساس ہوتا ہے لیکن فرق یہ ہے کہ پلسٹلا میں پیاس نہیں ہوتی اور سلفر پیاس والی دوا ہے‘‘۔ (ص 253,252)

گلے میں کچھ پھنسے ہونے کا احساس

نیٹرم میور۔ ہیپر سلف۔ سلیشیا

’’نیٹرم میور میں بعض اوقات ہیپر سلف کی طرح گلے میں کچھ پھنسے ہونے کا احساس رہتا ہے۔ مریض بار بار پھنسی ہوئی چیز نکالنے کی بے سود کوشش کرتا ہے۔ حلق میں کانٹے چبھتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔ اگر واقعتاً گلے میں کوئی چیز پھنس جائے، مچھلی کا کانٹا ہو یا کوئی اور چیز تو سلیشیا اسے باہر نکالنے کی خاصیت رکھتی ہے۔ نیٹرم میور میں بعض دفعہ گلا بہت خشک ہو جاتا ہے اور زخم بننے لگتے ہیں‘‘۔ (ص 623)

گلے میں پھانس کا احساس

ہیپر سلف۔ سلیشیا

’’ہیپر سلفیورس کلکیریم ......کی ایک اور علامت گلے میں پھانس کا احساس ہونا ہے جیسے کوئی چیز پھنسی ہوئی ہو اور کوشش کے باوجود نہ نکلتی ہو۔ اگر واقعتاً کوئی چیز پھنسی ہوئی ہو تو ہیپر سلف کی بجائے سلیشیا سے باہر نکلتی ہے۔ ایسی صورت میں سلیشیا لاجواب کام کرتی ہے۔ جسم کے اندر کوئی چیز کہیں پھنس گئی ہو تو سلیشیا اسے بہت جلد نکال باہر کرتی ہے لیکن ہیپر سلف میں واقعتاً کوئی چیز پھنسی ہوئی نہیں ہوتی محض پھانس اٹکنے کا احساس ہوتا ہے جو بہت بے چین کرتا ہے‘‘۔

(ص 438)

گھٹنوں سے آوازیں نکلنا

کالی بائیکروم۔ کاسٹیکم

’’کالی بائیکروم میں ایک علامت کاسٹیکم سے ملتی ہے یعنی بعض اوقات چلتے پھرتے یا اٹھتے بیٹھتے گھٹنوں سے آوازیں نکلتی ہیں جو تکلیف نہ بھی دیں تو ذہنی الجھن ضرور پیدا کرتی ہیں۔ کاسٹیکم اس میں چوٹی کی دوا شمار کی جاتی ہے۔ کالی بائیکروم بھی اس کی ہم پلہ دوا ہے۔ مگر اس میں جلن کا احساس پایا جاتا ہے اور سردی بھی محسوس ہوتی ہے۔ سردی اور جلن پوٹاشیم کے نمکیات میں بیک وقت پائی جاتی ہیں‘‘۔ (ص 487)

متلی

کروٹن ٹگلیم۔ اپی کاک

’’کروٹن کی متلی اپی کاک سے مشابہ ہوتی ہے۔ اپی کاک میں صرف متلی ہوتی ہے، قے نہیں آتی۔ کروٹن میں بھی متلی ہوتی ہے لیکن قے نہیں آتی بلکہ اس کی بجائے اسہال شروع ہو جاتے ہیں‘‘۔

(ص 337)

مرگی

چینوپوڈیم۔ اوپیم

’’چینوپوڈیم کے مریض میں بھی اوپیم کی طرح Apoplexy ہو جانے کا رجحان ملتا ہے جو اوپیم میں بہت زیادہ ہے لیکن چینوپوڈیم کی Apoplexy بھی اوپیم کے مشابہ ہوتی ہے ایسے مریض کا چہرہ اچانک سرخ ہو جاتا ہے‘‘۔ (ص 280)

متلی۔ لیک ڈیف۔ اپی کاک

’’لیک ڈیف میں تیسری علامت متلی کی ہے۔ جس کے ساتھ قے کا رجحان نہیں ہوتا اور قے شاذ کے طور پر ہوتی ہے اس لحاظ سے یہ اپی کاک سے مشابہ ہے مگر اپی کاک میں قے کا رجحان نسبتاً زیادہ ہے‘‘۔

(ص 536)

مرگی کا دورہ

ایکونائٹ۔ سیکوٹا وروسا

’’اگر مرگی کا دورہ کسی اچانک خوف کے نتیجہ میں پڑے تو ایکونائٹ ایک ہزار فوری فائدہ تو پہنچا سکتی ہے، مستقل فائدہ نہیں پہنچاتی۔ سیکوٹا وروسا ایسے خوف سے پیدا ہونے والے تشنج یا مرگی کی مستقل دوا ہے۔ جب دورہ کی شدت ختم ہو تو ایسے مریضوں کا خوف غم میں تبدیل ہو جاتا ہے اور اداسی چھا جاتی ہے۔ یہ ایک زائد علامت ہے جو سیکوٹا وروسا کی طرف اشارہ کرتی ہے‘‘۔ (ص 293)

ٹھنڈا اور گرم مزاج

ایپوسائینم۔ ایپس

’’ایپوسائینم اور ایپس میں یہ فرق ہے کہ ایپوسائینم ٹھنڈے مزاج کی دوا ہے اور ایپس گرم مزاج کی۔ چھوٹا بچہ اگر کپڑا لینا پسند نہ کرے اور ٹانگیں مار کر جلد کپڑا اتار دے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ گرمی پسند نہیں کرتا‘‘۔ (ص 68)

مسّے

کاسٹیکم۔ تھوجا۔ میڈورائینم۔

نائٹریکم ایسڈ

’’کاسٹیکم میں مسّے بھی بہت ہوتے ہیں۔ اگر باریک اور نرم نرم ہوں تو تھوجا اور میڈورائینم دونوں مفید ہیں لیکن اگر بہت بڑے بڑے اور بکثرت مسّے ہوں تو کاسٹیکم اور نائٹریکم ایسڈ زیادہ مفید ہیں۔ ان دونوں کے مسے الگ الگ پہچانے جاتے ہیں۔ کاسٹیکم کے مسّے چہرے اور ناک پر نکلتے ہیں۔ ناک پر موٹا سا مسّہ نکل آئے تو یہ کاسٹیکم کی خاص نشانی ہے‘‘۔

(ص 265,264)

معدہ میں بے چینی

کیڈمیم سلف۔ آرسینک

’’معدہ میں کیڈمیم سلف کا اثر آرسینک کی طرح ہوتا ہے۔ معدہ میں بے چینی ہوتی ہے۔ بعض مریض اس بے چینی کی وجہ سے سو بھی نہیں سکتے۔ کیڈمیم سلف ایسی بے چینی کے لئے اچھی دوا ہے۔ اس کا آرسینک سے ایک فرق یہ بھی ہے کہ آرسینک کا مریض بے چینی سے کروٹیں بدلتا رہتا ہے اور ایک حالت میں نہیں رہ سکتا جبکہ کیڈمیم کا مریض حرکت سے تکلیف محسوس کرتا ہے۔ اس کی کاہلی اور سستی بے چینی پر غالب آ جاتی ہے اور وہ کوئی حرکت بھی پسند نہیں کرتا۔ وہ اپنی بے چینی کا اظہار صرف زبان سے کرتا ہے‘‘۔ (ص: 181)

معدے میں تکلیف

کیلیڈیم۔ فاسفورس

’’کیلیڈیم میں گرمی سے تکلیف بڑھتی ہے۔ گرم موسم یا گرم کمرہ میں بیماری میں اضافہ ہوتا ہے۔ جبکہ جسم کو ٹھنڈک پہنچانے سے آرام ملتا ہے مگر معدے میں ٹھنڈی چیزوں سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ اس لحاظ سے یہ فاسفورس کے بالکل برعکس ہے۔ فاسفورس میں معدہ کو ٹھنڈی چیز سے آرام ملتا ہے‘‘۔ (ص:186)

ملیریا بخار

جلسیمیم۔ آرسینک۔ کالی کارب

’’اگر ملیریا کا بخار ہو اور روز چڑھتا اترتا ہو اور عموماً دوپہر کے بعد اونچا ہونے کا رجحان ہو تو ایسی علامات میں جلسیمیم بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ جلسیمیم کی تکلیفیں شام کے وقت بڑھتی ہیں اور آرسینک کی تکلیفیں دن اور رات بارہ بجے کے بعد نمایاں طور پر بڑھتی ہیں۔ تین بجے کے قریب کالی کارب کی تکلیفوں کا وقت شروع ہوتا ہے۔ چار پانچ بجے سے چھ سات بجے تک جلسیمیم کی تکلیفوں میں شدت پیدا ہوتی ہے‘‘۔

(ص:397)

منہ خشک

آرسینک۔ جلسیمیم

’’آرسینک کے مریض کی پیاس بھی بے چینی کا مظہر ہوتی ہے۔ گھونٹ گھونٹ پانی پیتا ہے۔ لیکن پیاس بجھتی نہیں۔ اصل میں یہ پیاس ہے ہی نہیں، محض بے چینی ہے جس سے بار بار منہ خشک ہوتا ہے جسے تر کرنے کے لئے مریض گھونٹ گھونٹ پانی پیتا ہے۔ اگر بیماری لمبی ہو جائے تو پیاس کلیتاً غائب ہو جاتی لیکن بے چینی قائم رہتی ہے۔ اس صورت میں سارا جسم بے قراری سے حرکت کرتا ہے۔ اگر جسم میں طاقت نہ ہو تو مریض دائیں بائیں سر پٹکتا ہے۔ منہ خشک ہونے کے باوجود

پانی پینے کو دل نہیں چاہتا۔ مریض جلسیمیم کے مریض کے مشابہ ہوجاتا ہے لیکن ایک فرق نمایاں ہے کہ جلسیمیم کا مریض بے چین نہیں ہوتا۔ آرسینک کا مریض مسلسل کروٹیں بدلتا ہے۔'' (ص:94)

نزلہ - سسٹس - آرسینک

''سسٹس کے نزلے میں بھی جلن نہیں بلکہ ناک کے اندر ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے جس سے نزلہ کا آغاز ہوتا ہے۔ اگر بروقت سسٹس دے دی جائے تو نزلہ وہیں رک جائے گا اور آگے نہیں بڑھے گا اگر نزلہ شروع ہوجائے، ناک میں مواد جم جائے اور اس کے اکھڑنے کے بعد جلن پیدا ہوتی ہو تو سسٹس دیں۔ آرسینک میں مواد کی موجودگی میں بھی جلن رہتی ہے۔'' (ص:304)

نزلہ - کالی بائیکروم - میزیریم

''کالی بائیکروم میں ناک کے اندر گہرائی میں ایک خاص مقام ہوتا ہے جہاں سے نزلہ شروع ہوتا ہے۔ گلے اور ناک کے جوڑ کے پاس جراثیم کی کمین گاہ بن جاتی ہے اور پھر ناک اور گلے سے اچانک ناقابل برداشت بدبو کے بھبکے اٹھتے ہیں۔ ان علامات میں کالی بائیکروم اور میزیریم مشترک ہیں لیکن میزیریم کا دائرہ اثر محدود ہے۔ وہ اسی حصہ میں رہتی ہے لیکن کالی بائیکروم تمام جسم پر اثر انداز ہوتی ہے۔ میزیریم کے ساتھ گرمی اور سردی کی علامات نہیں ہوتیں۔'' (ص:488)

نزلہ زکام

ایلیم سیپا - یوفریزیا

''ایلیم سیپا ...... نزلہ زکام میں بہت مفید ...... ہے ...... گلا بیٹھ جاتا ہے۔ ناک سے پتلی رطوبت بہتی ہے جس میں تیزابیت ہوتی ہے۔ آنکھوں سے بکثرت پانی بہتا ہے لیکن اس میں تیزی نہیں ہوتی اور وہ آنکھوں میں سرخی پیدا نہیں کرتا۔ یہ ایلیم سیپا کی امتیازی علامت ہے جو اسے یوفریزیا (Eupharasia) سے الگ کرتی ہے۔ یوفریزیا میں آنکھوں سے بہنے والے پانی میں جلن اور خارش ہوتی ہے اور آنکھیں سرخ ہوجاتی ہیں۔'' (ص:37)

نظر غائب ہوجانا

فیرم فاس - جلسیمیم - بیلاڈونا

''خون کی کمی ہو تو ایک دم اٹھنے سے اور سیڑھیاں چڑھنے سے خون نیچے کی طرف آتا ہے اور سر کو پوری طرح خون نہیں پہنچتا۔ اگر سر میں درد ہو تو اس صورت میں اس میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ آنکھوں کے اوپر، گدی میں، کنپٹیوں پر اور آدھے سر میں پھاڑنے والے درد ہوتے ہیں، نظر بھی (عارضی طور پر) غائب ہوجاتی ہے۔ پرخون دواؤں کی فہرست میں جلسیمیم میں بھی یہ علامت ملتی ہے کہ سر درد کے دورے کے ساتھ اچانک نظر غائب ہوجاتی ہے۔ خون کا دباؤ زیادہ ہوجائے تو بیلاڈونا میں بھی یہ علامت پائی جاتی ہے مگر فیرم فاس میں خون کی کمی کی وجہ سے اور سر میں خون نہ پہنچنے کے نتیجہ میں وہی اثر ظاہر ہوتا ہے جو پرخون دواؤں میں خون کا دباؤ بڑھ جانے سے ہوتا ہے اور نظر غائب ہوجاتی ہے۔'' (ص:385)

نکسیر اور حیض

پلسٹیلا - برائیونیا

''نکسیر کا حیض سے بھی تعلق ہوتا ہے۔ اگر حیض رک جائے اور نکسیر آئے تو پلسٹیلا کی بجائے برائیونیا دوا ہوگی۔ اگر حیض جاری رہتے ہوئے نکسیر آئے تو پلسٹیلا دوا ہے۔'' (ص:693)

نہانے سے نفرت

سلفر - کاربونیم سلف

''کاربونیم سلف کے مریض کی تکلیفیں نہانے سے بڑھ جاتی ہیں ...... یہاں بھی ایک باریک فرق مدنظر رکھنا چاہئے کہ سلفر کے مریض کی تکلیفیں نہانے سے بڑھتی نہیں بلکہ وہ نہانے سے گھبراتا ہے جبکہ کاربونیم سلف میں نہانے سے واقعتاً بیماری میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ دونوں کے اثرات الگ الگ طریق پر ظاہر ہوتے ہیں۔'' (ص:252,251)

نمونیہ - برائیونیا - لائیکوپوڈیم

''برائیونیا کی علامات والا نمونیہ اکثر دائیں پھیپھڑے میں ہی رہتا ہے۔ دائیں سے بائیں حرکت نہیں کرتا۔ لائیکوپوڈیم کا نمونیہ دائیں سے شروع ہوکر بائیں پھیپھڑے کو بھی متاثر کرتا ہے اور وہاں ٹھہر جاتا ہے۔'' (ص:164)

نیند اڑ جانا

کالی فاس - نکس وامیکا

''جگر یا معدے کی خرابی سے بھوک مٹ جائے تو نکس وامیکا بہترین دوا ہے۔ نکس وامیکا کی نیند کی علامات بھی کالی فاس سے ملتی ہے۔ کافی اور چائے وغیرہ پینے سے نیند اڑ جائے یا ذہن میں ہیجانی کیفیت پیدا ہو تو نکس وامیکا اس کا علاج ہے لیکن اگر اعصابی اکساہٹ کی وجہ سے نیند اڑ جائے تو کالی فاس کو اولیت دینی چاہئے۔'' (ص:510)

وجع المفاصل

گائیکم - کولچیکم

''گائیکم کے مریض وجع المفاصل کی وجہ سے عموماً جھک کر چلنے لگتے ہیں۔ ان کے گھٹنے جواب دے جاتے ہیں، ہاتھ پاؤں اکڑ جاتے ہیں اور بعض اوقات بالکل معذور ہوجاتے ہیں۔ ان علامتوں کے علاج میں گائیکم کے علاوہ کولچیکم بھی مفید دوا ہے۔ جس کی اہم علامت یہ ہے کہ تکلیف پاؤں کے انگوٹھے سے شروع ہوتی ہے۔ گائیکم کی نمایاں علامت یہ ہے کہ ماؤف حصہ سخت زود حس ہوتا ہے اور کسی قسم کا لمس برداشت نہیں ہوتا۔ گرمی پہنچانے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ جوڑوں پر وجع المفاصل کا اثر ہو تو ناسور اور پھوڑے بھی بننے لگتے ہیں۔'' (ص:417)

ورم - ایپوسائینم - ایپس

''ایپس کے مریض کی ایک نمایاں علامت یہ ہے کہ اس کی ورموں میں ٹیسوں کا احساس ضرور ہوتا ہے جیسے مکھی نے ڈنک مارا ہو۔ ایپوسائینم میں ٹیسوں کا احساس نہیں ہوتا۔ ایپس کے مریض کی ورم بعض دفعہ دماغ کی بیرونی جھلی میں بھی ظاہر ہوتی ہے اور اس کی بھی یہی خاص پہچان ہے کہ گرمی سے تکلیف میں اضافہ اور بہت تیز ٹیسیں پڑنے کا احساس۔ بچہ جو اس تکلیف کو بیان نہیں کرسکتا وہ اچانک بڑے زور سے چیخ مارتا ہے اس لئے ڈاکٹر کا کام ہے کہ فوراً اس علامت کی طرف توجہ کرے اور ایپس دینے میں دیر نہ کرے۔'' (ص:68)

وضع حمل

ایکٹیاریسی موسا - کولوفائیلم

''بعض کمزور اعصاب کی عورتوں میں وضع حمل کے وقت جب دردیں اٹھتی ہیں تو جنین کو باہر دھکیلنے کی بجائے دائیں، بائیں پھیل جاتی ہیں۔ کولہوں میں تشنجی علامات پیدا ہوتی ہیں جو وضع حمل کی تکلیفوں میں ایکٹیاریسی موسا کی خاص پہچان بن جاتی ہیں۔ اگر بروقت صحیح دوا دی جائے تو دردیں نارمل ہوکر صحیح رخ میں اٹھتی ہیں اور بچے کی ولادت آسانی سے ہوجاتی ہے۔ کولوفائیلم بھی وضع حمل کے موقع پر استعمال ہونے والی اہم دوا ہے لیکن اس میں فرق یہ ہے کہ دردیں جنین کو نیچے دھکیلنے والے اعصاب میں جانے کی بجائے ران کے اندر سے نیچے اتر کر دائیں بائیں پھیل جاتی ہیں اور رحم کا منہ نہیں کھلتا۔'' (ص:17,16)

وضع حمل کی دردیں

جلسیمیم - کالی کارب - پلسٹیلا

''اگر وضع حمل کے وقت دردوں کا زور کمر میں ہو اور دردیں نیچے جاکر واپس کمر میں آتی ہوں تو جلسیمیم بہت مفید ہے۔ کالی کارب میں دردیں اندر رحم کی طرف جانے کی بجائے دونوں رانوں کی بیرونی سمت میں منتقل ہوجاتی ہیں۔ پلسٹیلا میں اعصابی کمزوری اور خوف کی وجہ سے دردیں بہت کمزور اور کم ہوتی ہیں۔'' (ص:17)

ہائیڈروکیفیلس

ایپس - سلیشیا

''اگر سر میں پانی جمع ہونے لگے اور اس اندرونی دباؤ سے سر بڑا ہونے لگے تو اس بیماری میں جسے ہائیڈروکیفیلس (Hydrocephalus) کہتے ہیں ......سب سے مؤثر دوا سلیشیا ہے...... جب بچہ کا سر بڑا ہوجائے اور آنکھیں سکڑ جائیں تو بچہ اچانک دل ہلا دینے والی چیخیں مارتا ہے۔ یہ علامت نمایاں طور پر ایپس (Apis) میں پائی جاتی ہے۔ ایپس میں چونکہ ڈنک والے درد جیسا احساس پایا جاتا ہے اس لئے سر کے اندر پانی کے دباؤ کی وجہ سے جو تکلیف ہوتی ہے اس میں بھی ڈنک لگنے کا سا درد ہو تو ایپس دینے سے بچوں کو افاقہ ہوتا ہے لیکن ایپس کا اثر کچھ آہستہ ظاہر ہوتا ہے۔ اس کے برعکس سلیشیا جلد تر اثر دکھاتی ہے۔'' (ص:432)

ہائیڈروکیفیلس

ہیلی بورس - ایپس

''ہائیڈروکیفیلس (Hydrocephalus) ...... میں ...... ایپس ...... (اور) ہیلی بورس بہت مؤثر ہے ...... ایک طرف کے بازو اور ٹانگ کی مسلسل خود بخود ہونے والی حرکت میں بھی ہیلی بورس مشہور دوا ہے۔ انگوٹھا مڑ کر ہتھیلی میں دھنس جاتا ہے۔ ایسے مریض کے ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کے درمیان چھالے بھی نکل آتے ہیں۔ یہ ساری علامتیں ہیلی بورس کا فوری تقاضا کرتی ہیں ...... ایسے بچے کی سوتے میں چیخیں ایپس (Apis) کے بچے کی چیخوں سے ملتی ہیں مگر ایپس کے مریض میں جسم کے ایک طرف کے بازوؤں اور ٹانگوں کا لرزتے رہنا نہیں پایا جاتا۔'' (ص:433)

ہڈیوں میں درد

کالی بائیکروم - یوپیٹوریم

''کالی بائیکروم ...... میں ...... ہڈیوں میں ایسے درد کا احساس ہونے لگتا ہے۔ جیسے رگڑ لگ گئی ہو اور مارا پیٹا گیا ہو۔ یوپیٹوریم (Eupatorium) میں جسم کی ساری ہڈیاں اندر تک دکھتی ہیں مگر کالی بائیکروم میں ہڈیوں کی صرف سطح پر دکھن اور رگڑ کا احساس ہوتا ہے۔'' (ص:486,485)

ہذیان - ہائیوسمس - برائیونیا

''ہائیوسمس کے مریض کی ایک اور خاص پہچان یہ ہے کہ وہ چٹکیاں بھر بھر کے جسم اور کپڑوں کو چنتا اور نوچتا رہتا ہے۔ ایسی کوئی علامت برائیونیا میں نہیں پائی جاتی۔'' (ص:168)

(باقی صفحہ 4 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر 40659 میں مبارکہ کلثوم زوجہ صادق احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر بذمہ خاوند 10000 روپے 2۔طلائی زیور مالیتی 2000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مبارکہ کلثوم گواہ شد نمبر 1 بدرالزماں ولد صادق احمد دارالعلوم غربی ثنا گواہ شد نمبر 2 قمرالزماں ولد صادق احمد

مسل نمبر **40660** میں مصور احمد ولد ماسٹر بشیر احمد قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-10-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2713 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مصور احمد گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی مربی سلسلہ وصیت نمبر 24789 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اکبر ولد مرزا محمد عنایت دارالعلوم جنوبی ربوہ

مسل نمبر **40661** میں منزہ وحید بنت وحید احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-10-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ منزہ وحید گواہ شد نمبر 1 شریف احمد وصیت نمبر 24789 گواہ شد نمبر 2 وحید احمد والد موصیہ

مسل نمبر **40662** میں منورہ وحید بنت وحید احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-10-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ منورہ وحید گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی مربی سلسلہ وصیت نمبر 24789 گواہ شد نمبر 2 وحید احمد والد موصیہ

مسل نمبر 40663 میں آنسہ صباء بنت شاہد حسین قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-10-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ آنسہ صباء گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی وصیت نمبر 24789 گواہ شد نمبر 2 قمر نوید ولد شاہد حسین مغل دارالعلوم جنوبی ربوہ

مسل نمبر 40664 میں رشیدہ بیگم زوجہ فضل الٰہی ملک قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔والدین کے ترکہ سے حصہ مبلغ 30000/- روپے 2۔حق مہر وصول شدہ 1500 روپے 3۔زیور طلائی 4 تولہ مالیتی اندازاً 36000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رشیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد ناصر آباد شرقی گواہ شد نمبر 2 چوہدری صادق علی ولد چوہدری رحمت علی ناصر آباد شرقی

مسل نمبر 40665 میں ملک وسیم احمد زیشان ولد ملک فضل الٰہی قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک وسیم احمد زیشان گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد ناصر آباد شرقی گواہ شد نمبر 2 چوہدری صادق علی ولد چوہدری رحمت علی ناصر آباد شرقی

مسل نمبر **40666** میں اسامہ حیات ولد حافظ محمد حیات قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسامہ حیات گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد ناصر آباد شرقی گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد انصر وصیت نمبر 30851

مسل نمبر **40667** میں طاہرہ قدسیہ بنت لئیق احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عظیم پارک ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی بالیاں 6 ماشہ مالیتی قریباً 4500 روپے اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طاہرہ قدسیہ گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان ولد عبدالحی خان ناصر آباد جنوبی ربوہ وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان ایڈووکیٹ ولد عبدالرزاق خان وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **40668** میں آصف احمد سراء ولد جاوید احمد سراء قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آصف احمد سراء گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان ناصر آباد جنوبی ربوہ وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان ایڈووکیٹ وصیت نمبر 30720 ناصر آباد جنوبی ربوہ

مسل نمبر **40669** میں منیب احمد سراء ولد جاوید احمد سراء قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیب احمد سراء گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان ایڈووکیٹ وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **40670** میں مبشر احمد ڈار ولد ثناء اللہ قوم ڈار پیشہ کارکن عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2870 روپے ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد ڈار گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان ایڈووکیٹ وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **40671** میں صادق احمد ولد مبشر احمد قوم جٹ اٹھوال پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صادق احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **40672** میں بشارت احمد ولد منظور احمد منور قوم ارائیں پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ندیم وصیت نمبر 31781 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان ایڈوکیٹ وصیت نمبر 30720

سب سے مشہور مجسمہ

مجسمہ آزادی (Statue of Liberty) نیویارک بندرگاہ، امریکہ

اکسیر بلڈ پریشر

ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے

فی ڈبی -/30 روپے بڑی -/90 روپے

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

Ph:04524-212434, Fax:213966

خبریں

بلوچستان میں آپریشن نہیں ہوگا مسلم لیگ کے صدر چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ بلوچستان میں کوئی آپریشن نہیں ہوگا۔ 1974ء میں بلوچستان میں آپریشن ہوا تھا اور بلوچوں پر مظالم ہوئے۔ان پر فضائی حملے کئے گئے۔ہم بلوچ رہنماؤں کے خدشات دور کریں گے اور ان سے مذاکرات کریں گے بلوچوں کے ساتھ ہونے والی زیادتیوں کا ازالہ کیا جائے گا۔ سردار عطاء اللہ خان مینگل سے مذاکرات ہوئے ہیں۔ دیگر بلوچ رہنماؤں سے بھی ملاقات کر کے انہیں اعتماد میں لیا جائے گا۔

سینٹ کا اجلاس صدر جنرل پرویز مشرف نے 2 فروری کو سینٹ کا اجلاس طلب کرلیا ہے۔قومی کمیشن برائے حقوق کی تشکیل سمیت قانون سازی کیلئے بل پیش کئے جائیں گے۔

قیام امن وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ ہم بھارت کے ساتھ امن کیلئے قدم بقدم آگے بڑھیں گے برسلز میں وزیر اعظم نے یورپی یونین کے لیڈروں سے ملاقاتیں کی ہیں ۔جن میں انہوں نے دہشت گردی کے خلاف عالمی مہم میں پاکستان کے اہم کردار کے پیش نظر تجارتی شعبے میں خصوصی مراعات دینے پر زور دیا ہے۔ پاکستان اور یورپی یونین نے مشترکہ وزارتی کمیشن کے قیام پر اتفاق کرلیا ہے۔

6 امریکیوں سمیت 20 ہلاک عراق میں بم دھماکوں، حادثوں اور جھڑپوں میں 6 امریکی فوجی 11 پولیس اہلکاروں اور ایک جج سمیت 20۔افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ جبکہ جنگجوؤں نے 10 پولنگ سٹیشنوں پر راکٹوں سے حملے کئے۔امریکی فوجیوں نے گیس سٹیشن کے 12 ملازم گرفتار کر لئے۔

القاعدہ کارکن امریکہ کے حوالے پاکستانی سیکورٹی حکام نے القاعدہ کے انتہائی مطلوب تنزانیہ نژاد احمد خلفان گیلانی کو امریکہ کے حوالے کرنے کی تصدیق کر دی ہے اسے گجرات میں آپریشن کے دوران گرفتار کیا گیا تھا۔اس پر امریکی سفارتخانوں پر حملوں میں ملوث ہونے کا الزام ہے۔

6۔افغان فوجی ہلاک طالبان کے حملوں میں 6۔افغان فوجی ہلاک ہو گئے جبکہ قندھار پولیس کا چیف آفیسر زخمی ہوگیا۔ پولیس چیف گاڑی پر جا رہے تھے کہ طالبان نے فائر کھول دیا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 27۔جنوری 2005ء	
طلوع فجر	5:39
طلوع آفتاب	7:03
زوال آفتاب	12:21
وقت عصر	4:04
غروب آفتاب	5:39
وقت عشاء	7:03

بجلی بند رہے گی

تمام صارفین فیسکو اولڈ چناب نگر فیڈر کو اطلاع کی جاتی ہے کہ مورخہ 27 جنوری 2005ء کو صبح 9:00 بجے سے دوپہر 12:00 بجے تک برائے ضروری مرمت بجلی بند رہے گی۔

(اسسٹنٹ مینیجر فیسکو سب ڈویژن چناب نگر)

گورنمنٹ جامعہ نصرت کا کانووکیشن

گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کا سالانہ کانووکیشن 24 فروری 2005ء کو منعقد کیا جا رہا ہے۔ 2004ء میں B.A کا امتحان پاس کرنے والی طالبات 10 فروری 2005ء تک مسز عطیہ شمس صاحبہ سے رابطہ کریں۔ گاؤن اور ہڈ کا انتظام خود کرنا ہوگا۔ ریہرسل 23 فروری کو صبح 10 بجے ہوگی ریہرسل میں شرکت نہ کرنے والی طالبہ ڈگری لینے کی حقدار نہ ہوگی۔

(پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرمہ نمود سحر صاحبہ زوجہ مکرم کاشف محمود صاحب آف اسلام آباد کو مورخہ 10/جنوری 2005ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے جو وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔حضور انور نے نومولود کا نام عاطف محمود عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم ملک عبدالستار صاحب پراپرٹی پیلس F/10 اسلام آباد کا پوتا اور مکرم حنیف احمد محمود صاحب مربی ضلع اسلام آباد کا پہلا نواسہ ہے۔نومولود مکرم چوہدری نذیر احمد سیالکوٹی (مرحوم) کی تیسری نسل سے پہلی اولاد ہے اور مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن کی بھانجی کا بیٹا ہے۔احباب جماعت دعا کریں اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح خادم سلسلہ نیز والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

الرحیم پراپرٹی سنٹر
کالج روڈ بالمقابل جامعہ کنٹین ربوہ
فون آفس:215040، رہائش:214691

C.P.L 29